خطبات

خواجہ شمس الدین عظیمی

Acd 87.

Track 1

Time 49:13

سلسلہ کی تر قی کے لئے ایثار و محبت ضروری ہے ؟

محترم دو ستوں میرے عزیزوں حضور قلندر بابااولیا ء کے مشن کے شہبازوں
سیدنا حضور علیہم الصلوٰ ۃ والسلام کی نسبت سے آج ہم اس قابل ہو ئے ہیں
کہ ہم نے سا لا نہ کا ر ھؤگردگی کی رپو رٹیں آپ سب کے سامنے پیش کیں آپ
سب نے سنی ان رپو رٹوں میں جہاں ادھا بے شمار آپ نے سنے وہاں ایک بات
بہت زیادہ اور اللہ تعالیٰ کے حضور قابل تشکر ہے کہ ہم فکر کر یں اللہ تعالیٰ
کا کہ ہمارے جتنے عظیم یا لا ئبریروں کے انچا رج صاحبان جو اسٹیج پر تشریف لا
ئے ان میں اکثریت پڑھے لکھے ہیں گر یجو یٹ ہیں انجینئر ہیں ،ڈاکٹر ہیںاور دو
سرے جو سب سے اچھی اور خوشا ہد بات ہے کہ سب نو جوان ہیں کسی بوڑھے
آدمی کے لئے یا بزرگوں کے لئے اس سے بڑی کون ئی بات خوشی کی نہیں ہو تی
کہ اس کی اولاد جوان ہو ن ہحٹ مند ہو اور باپ کی طچر ز فکر پر چل کر با
پ کی پیش کش میں اپنے مشن جسمانی رو حانی ذہنی اور علمی صلا حتیوں کو
سامنے لا ئیں اور اپنے باپ کا نام رو شن کر یں الحمد اللہ آج کی اس مجلس میں
جس جس نے کا ر گر دگی کا تذکرہ کیا ہے اور جو ہم نے سنی ہے اس سے انشا
اللہ اس بات کا یقین پیدا ہو گیا ہے کہ میرے نا توا ہاتھوں سے حضور قلندر با
بااولیا ئ نے جس باغ کی کریزی کی تھی الحمد اللہ وہ باغ وہ سر سبز اور شا
داب ہے اور میں نے بہیت چھو ٹے چھوٹے پو دے لگا ئے تھے الحمد اللہ وہ نہ صر ف
یہ ہے کہ تنا ور درخت بن گئے ہیں بلکہ اس میں پھل بھی آگیا ہے ہحضور قلندر
با بااولیا ئکی زندگی میں میں نے بہت ساری باتیں کی مشن کے سلسلے میں اپنے
خیالا ت کا اظہا ر کیا کہ میں ایک ایسا بندہ ہو ں جس کے پاس نہ علم ہے نیہ
کو ئی ڈگر ی ہے نہ کو ئی دہا نت ہے جس میں اعلیٰ عظیمیہ کا بار جو میرے
کندھوں پر رکھ رہے ہیں اس کے بارے میں میں یہ سو چتا ہوں کہ دنیا میں بڑے
بڑے مشاک ہیںبڑے بڑے عالم فا ضل لوگ ہیں بڑے بڑے برادری والے لوگ ہیں
قبلوں والے لوگ ہیں مجھ جیسے نکمے آدمی کو جس کی نہ کو ئی قابلیت ہے نہ
کو ئی علم ہے نہ کو ئی اس کا بیک گرا نڈ ہے کون قبول کر ے گا کو ن میرے پاس
آئے گا جس کو میں سلسلے کے اسباب بتا ئوں گا کیسے میں اتنے بڑے سلسلے کی
ئوں گا تو حضور قلندر با بااولیا ئ نے مجھ سے فر تعلیمات کو لوگوں تک پہنچا
ما یا کہ آپ کیا سو چ رہے ہیں اآپ کے سلسلے میں اللہ کے فضل و کر م سے
حضور پاکہ کے مشن سے ایک وقت ایسا آئے گا کہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ میں

ساڑھے گیا رہ لا کھ آدمی عظیمی ہو نگے۔ساڑھے گیارہ لاکھ کی تعداد بہت بڑی
تعداد ہے۔ لیکن دس سال کے عرصے میں حضور قلندر با باولیا ئکے فیض سے سید
ناحضور علیہم الصلوٰ ۃ والسلام کے فیض سے جو سلسلے میں تر قی ہو ئی ہے۔
سلسلے کی جو تر ویج ہو ئی ہے۔ اور سلسلے ایک گھر گھر سے نکل کر محلے اور
ملک سے نکل کر ملک ملک پھیلا ہے۔ اسا سے یہ اندا زہ ہو تا ہے۔ کہ وقت دور
نہیں ہے۔ جب حضور قلندر با باولیا ئ کے یہ الفاظ پو رے ہوں اور ہم لوگ حضور
قلندر با باولیا ئکی یہ کرامت جان کر اور سمجھ کر خوش ہوں اور اللہ تعالیٰ
کے سامنے سر کو جھکا کر سجدے کریں آج کی نشست میں آزاد و شمار میں کمی
پیشی ضرور ہے۔ لیکن اس بات کی نشا ندہی ہے۔ کہ انشا اللہ ہم بتدریج قابل مبا
رک باد ہے۔ ؤگے بڑھ رہے ہیں اور آگے بڑھتے چلے جا ئیں گے اس سلسلے میں حامد
علی خان عظیمی قابل مبا رکباد ہیں کہ انہوں نے میری خوشنو دی کے خاطر ایک
پرو گرام تر تیب دیا اور الحمد اللہ اس پرو گرام کو احسن طر یقے سے پو را کیا
سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے نگران صاحبان جزم شوق ایثار خلو ص اور اپنے پیرو مر
شد کی خوشنو دی کے لئے جدو جہد اور کو شش کر رہے ہیں میں ان سب کو مبا
رکباد دیتا ہوں اور ان کے لئے دعا کر تا ہوں کہ اللہ تعا لیٰ ان کے ہر ہر قدم پر
ایسی کا میابیاں عطا کر ے کہ جب وہ اس دنیا میں نہ ہوںتو ان کی اولاد اپنے باپ
کا تذکرہ کرکے اپنا سر فکر کے اونچا کر ے ۔حضور قلندر با باولیا ئنے مجھ سے فر
مایا کہ ایک بزرگ بہت بڑے آدمی تھے کو ئی درخت لگا رہے تھے وہاں سے ایک نو
جوان کو ئی آدمی گزرے اور انہوں نے اس بزرگ سے کہا کہ بڑے صاحب یہ آپ کیا
کر رہے ہیں درخت لگا رہیں قبر میںآپ کے پیر لٹک رہے ہیں ۔ہا تھوں میں میں
آپ کے لا ٹھی ہے۔ گر دن میں آپ کی خم آگیا ہے۔ اورآپ درخت لگا رہے ہیں
بزرگ نے بہت غور سے اس نو جوان کو دیکھا اور کہاتم صیحح کہتے ہو لیکن تم
مجھے یہ بات بتا ئوکہ اگر میرے بزرگ کا نپتے ہا تھوں سے درخت نہ لگا تے تو میں
پھل کہاں سے کھاتا میں یہ جو درخت لگا رہا ہوں میں اپنے لئے نہیں لگا رہا ہوں
بلکہ اپنی آنے والی نسل اولاد کے لئے لگا رہا ہوں جہاں جو آدمی جس قابل بھی
ہے۔ وہ جو بھی کچھ کر تا ہے۔ وہ اپنے لئے نہیں کر تا اپنی نسل کے لئے کر تا ہے۔
اپنی قوم کے لئے کر تا ہے۔ وہ دانستاں کر تا ہوں یا غیر دانستاں کر تا ہواس بات
کو ن نہیں جا نتا کہ ماں باپ اولاد کے پیچھے اپنی جوانی بھلا دیتے ہیںبو ڑھے ہو جا
تے ہیں ہر ماں باپ کی یہ خواہش ہو تی ہے۔ کہ اس کی اولاد کی تر بیت ہو جا
ئے اس کی اولاد خوش و خرم رہے۔ اور اس کی اولاد باوقار اور عزت کے ساتھ
زندگی گزارے سلسلہ عالیہ کا مشن کہ وہ انسانو ں میں انسانوں کی نسلوں
میں سلسلہ عالیہ عظیمیہ کا اس طرح درخت لگا ئے کہ اس ایک آدمی بیٹھ کر
سکون حاصل کریں یہ ہمار ی یاسا ری دنیا مین پھیلے ہو ئے تینتا لیس مرا قبے
ہالوں کا جال صرف ا س وجہ سے ہے۔ ہم یہ چا ہتے ہیں کہ جس طر ح ہمارے
بزرگوں نے ہمارے لئے جدو جہد اور کو شش کی او ر ہمیں عز ت و مر تبے
کیساتھ زمین پر زندہ رہنا سیکھا یا اسی طر ح ہم اپنی نسل کے لئے اور اپنی

اولاد کے لئے ایسا راستہ بنا دیں کہ وہ اس را ستے پر چل کر اس دنیا میں بھی
خوشحال رہے۔ آخرت میں بھی خوش حال رہے اور سیدنا حضور علیہم الصلوٰ ۃ
والسلام سے بھی اس کو نسبت قائم ہو جا ئے اور وہ اللہ تعالیٰ سے وہ قرب
حاصل کر لے جو اللہ تعالیٰ خود بندے سے قرب ت چا ہتے ہیں یہ ہماری ساری
جدو جہد اور مصرو فیات صرف اس لئے ہے کہ ہم یہ چا ہتے ہیں کہ ہماری
اولاد یں ہماری نسل اس قابل ہو جا ئے کہ جس قابلیت کو رسول اللہﷺ بھی
پسند فر ما تے ہیں اور جس ایثار کو او ر جس عشق کوجس محبت کو اللہ تعالیٰ
بھی پسند کر تے ہیں اللہ تکا بڑا کرم ہے اور شکر ہے کہ ہم نے دس سال پہلے
جو فیصلہ کیا تھا بغیر وسائل کے ہم جس راستے پر چل کھڑے ہو ئے تھے اللہ کے
بھرو سے پر اللہ کے توکل پر جو کام ہم نے شروع کیا تھا اللہ نے اس میں ہمیں
کا میابی عطا کی اللہ تعالیٰ خود فر ماتے ہیجہاں تم ایک ہو وہاں میں دو سرا
ہوا اللہ تعالیٰ یہ بھی فر ما تے ہیں کہ بندے جب میری طر ف ایک قدم بڑھتا ہے
تو میں اس کی طر ف دو قدم بڑھتا ہوں ہبندے جب میری طر ف لپک کر آتا ہے
تو میں اس کی طر ف دوڑ کر جا تا ہوں دس سال کے عرصے میں اللہ تعالیٰ کا
یہ ارشاد ہمارا یہ تجر بہ اور مشا ہدہ

بن گیا ہے بلا شبہ اس سے بڑی کو ئی بد نصیبی نہیں ہو سکتی کہ ہم نے اللہ
کی طر ف جب قدم اٹھا یا تو ہماری طر ف جو قدم بڑ ھا یہ اور وہ ہمارے مشا
ہدے میں بات آ گئی جب ہم لپک کر چلے تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں دوڑ کر اپنے سینے
سے لگا لیا اپنے آغوش میں چھپا لیا مزید جتنا ہم اللہ کے راستے پر سفر کریں گے
قافلہ بڑھتا چلا جا ئے اور انشا اللہ ایک وقت ایساآئے گا عظیمی بھا ئی بہنوں میں
سے جو بھی یہاں سے رخصت ہوگا رسول اللہﷺ اس کو پسند فرما ئیں گے اور
اس کو اس بات کی ایجا زت عام ہو گی کہ جب وہ چا ہے رسول اللہﷺ کے دربار
میں جا کر یہ پکا رے کہ الصلوٰت والسلام و علیک یا رسو ل اللہ ...بات صرف
اتنی سی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ساتھ ہیں اولیا ء اللہ کی اررواح ہمارے ساتھ
ہے سیدنا حضور علیہم الصلوٰ ۃ والسلام کی نسبت ہمارے ساتھ ہے ہہمارے ساتھ
تجر بات ہیں مشا ہدات ہیں جو ہمارے سامنے ہے اب ہم یقین کے اس پٹرن میں
داخل ہو چکے ہیں اگر ہمارے یقین کے پٹرن میں بے یقینی آجا ئے تو وہ کفران
نعمت ہو گا ہاس لئے کہ ہم نے اللہ کے لئے اللہ کے رسول اللہﷺ کے لئے اپنے مر
شد کر یم حضور قلندر با باولیا ئکے مشن کے لئے جو بھی قدم اٹھا یا ہے اللہ
تعالیٰ نے اس میں ہمیں کا میا بی عطا کی ہم نے مرا قبہ ہال قائم کر نے چا ہے
تو تھو ڑی سی مدت میں تنتالیس مراقبہ ہال قائم ہو گئے ساری دنیامیں ہم نے
یہ چا ہا اپنے لوگوں میںص ہ نکل کر با ہر کے لوگوںمیں سلسلے کی تعلیمات کو
متوجہ کر یںاللہ تعالیٰ نے ہمیں اس میں بھی کامیابی عطا کی اور انگریز خواتین
و حضرات نے ہماری تعلیمات پر نہ صر ف یہ کہ لبیک کہا بلکہ اتنا وقت ہمیں
دیا کہ انگر یز حیران ہیں کہ ہم نے ان کو اتنا وقت کیسے دے دیا ہیہ کو ئی
قابلیت کی بات نہیں ہے یہ کو ئی بڑا ئی کی با ت نہیں ہے اس کے پیچھے صرف

اور صرف حضور قلندر با باولیا ئکا فیض او ر اللہ تعالیٰ کا کر م ہے اور بلاشبہ
ہمارے اوپر اللہ تعالیٰ کی رحمت بارش بن کر بر ستی ہے اور جو آنکھوں والے
ہیں وہ دیکھتے ہیں اور جن کی ابھی آنکھ نہیں کھلی ان کی اپنی کمزوری کی
وجہ سے وہ انشا اللہ دیکھ لیں گے کہ سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے اوپر اللہ تعالیٰ
کی رحمت با رش بن کر کیسے بر ستی ہے ہمارے اندر جو اسپریٹ ہے اس وقت
اس میں مزید ایثار کی ضرورت ہے مزید خلوص کی ضرور ت ہے اور اس بات
کی ضرورت ہے جو آدمی جو کام کر رہا ہے اگر وہ اچھا کر رہا ہے تو اس کی
ہمت افزائی کی جا ئے اس کی ٹانگ نہ کھنچی جا ئے اگر کو ئی آدمی اچھا کام
نہیں کر رہا ہے تو اس جو برا نہ کہا جا ئے اس کو اتنا زیادہ اچھا کہا جا ئے اتنا
زیادہ اچھا کہا جا ئے کہ وہ اچھا ہو نے پر مجبور ہو جا ئے کب تک ایک آدمی برا
ئی کر یگا۔ایک آدمی آپ کے ساتھ کب تک برائی کر ے گا ۔اللہ کا فضل و کر م ہے
ہمارے سلسلہ میں بہت ہی اچھے لوگ ہیں لیکن اگر آپ کو کسی سے کو ئی
شکا یت بھی ہے تو ایک آدمی کب تک آپ کے ساتھ اگر زیادتی بھی کر نا چا ہے
گتو کب تک کر ے گا ہر وقت آپ معاف کر دیں گے تو اللہ تعالیٰ کے حضور ہمیشہ
استغفار کر نا چا ہیے اللہ تعالیٰ کے حضور ہمیشہ تو بہ کر نی چا ہیے اس لئے کہ
جب کسی انسان کو مچن میں اس کے کا میابی ہو تی ہے تو شیطان اپنے پو رے
لشکر کے ساتھ اس کی طر ف متوجہ ہو جا تا ہے اور شیطان کی سب سے بڑی
کامیابی یہ ہو تی ہے کہ وہ اس آدمی کے ذہن میں یہ بات ڈال دیتا ہے کہ میںنے
بہت بڑا کارنامہ انجام دیا میںنے بہت بڑا کام کیا میںنے اتنا بڑا کام کر دیا دو سرے
لوگ تو کچھ بھی نہیں کر تے تو یہ اس وقت ہو تا ہے جب ا نسان کو پے در پے
کامیابیاں ہوتی رہتی ہیں اور ان کا میابی سے وہ اپنے نفس سے مغلو ب ہو تا
ہیاس کے اندر بڑا یاں آجا تیی ہیں سلسلہ عالیہ عظیمیہ کے جتنے بھی مراقبہ
ہال کیانچا رج صاحبانہیں لا ئبریری کے جتنے بھی انچارج صاحبان خواتین و
حضرات ہیں یا جس کو آپ اپنے سلسلہ کا سر براہ یا خواجہ شمس الدین
عظیمی کہتے ہیں کو ئی اس کی قابلیت نہیں ہے کو ئی اس کی علم نہیں ہے
یہ صرف اللہ کا فضل ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم جیسے سیا کار بندوں کو اپنیکام کے
منتخب کر دیا ہمیں جب بھی کامیابی ہو ہماری ذہن میں یہ بات ہونی چا ہیے
ہم وہ خوش نصیب بندے ہیں جن بندوں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے راستو ں پر چلنے
کے لئیاور اپنے راستوں پر لوگوں کو چلا نے کے لئے منتخب کیا جب ہمارا ذہن یوں
ہو گاتو ہم اللہ تعالیٰ کے سامنے جھک جا ئیں گے ہمارا ذہن اللہ تعالیٰ کی طر
ف ہو گا اور اللہ کا شکر ادا کر یں گے اسی مناسبت سے ہمارے اوپر اللہ کے
انعامات مزید در مزید ہو تے چلے جا ئیں گے اور انشا اللہ ہم نے جس مشن کا
بیڑا اٹھا یا ہے کچھ نہ ہو تے یہ بھی اللہ تعالیٰ ہمیں جس طر ح اب کا میابی
عطا کی ہے آئندہ بھی کا میابی عطا کر ے گا اللہ تعالیٰ ہم سب کو تو فیق دے کہ
ہم کام تو بہت کر یں لیکن کبھی ہمارے ذہن میں یہ با ت نہ آئے کہ یہ کام ہم
نے کیا اللہ تعالیٰ ہمیں تو فیق دے کہ ہم اپنے بھا ئیوں سے ایسی محبت کر ے اور

کسی بھا ئی کو کسی بھا ئی سے غلط فہمی پیدا نہ ہو اور اگر کسی بھا ئی کو
کسی بھا ئی سے غلط فہمی پیدا ہو جا ئے تو دونوں بھا ئیوں کے اوپر یہ فر ض
ہے کہ اس غلط فہمی کوذہن میں رکھیں اس غلط فہمی کو اسا طر ح قبول نہ
کر یں کہ بھا ئی کیے ذہن میں دوسرے بھا ئی کی شکا یت آجا ئے تو بھا ئی کو
دور کر لیا جا ئے معاف کر دیا جا ئے معافی مانگ لی جا ئے یہ طر یقہ جب تک آپ
کے سلسلہ عالیہ عظیمیہ میں قائم رہے گا آپ میری بات یاد رکھئے سلسلہ عالیہ
عظیمیہ روز بروز تر قی کر تا چلا جا ئے جا ئے آج آپ ترقی کر یں گے کل کو آپ
کی ولادیں تر قی کر یں گی اور اولادوں کے بعد انشا اللہ آپ کی نسلوں میں
صیحح طر ز فکر منتقل ہو تی چلی جا ئے گی اللہ تعالیٰ آپ سب کو تو فیق دے
اور ہمیں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کر نا چا ہیۓ ہمیں جو کا میابی عطا کی ہیں وہ
اللہ تعالیٰ کا انعام ہے سید نا حضور علیہم الصلوٰ ة والسلام کی رحمت ہے اور
حضور علیہم الصلوٰ ة والسلام کی نسبت رپو ٹوں میں جہاں بہت ساری با تیں
کی گئیں ہیں مرا قبہ ہو تا ہے کتا بیں پڑھی گئی یہ ہوا ہر رپو رٹ میں یہ
ضرور کہا گیا کہ لنگر وہو تا ہے کچھ ایسے حضرات بھی ہیں جو سلسلہ کے
تعلیمات کے بارے میں تھوڑا سا اطراز کر تے ہیں وہ کہتے ہیں صاحب عجیب لوگ
ہیں یہ کھلا پلا کر اپنی تعلیم دیتے ہیں پہلے روٹی کھلا تے ہیں پھر کہتے ہیں جی
اب تم مراقبہ کرو تو اب اس بات کی صنعت مل گئی کہ ما شا اللہ کرا چی میں
ہی تیس چو بیس جگہ آپ رو ٹی کھلا کھلااس کے لئے بھی اللہ تعالیٰ سے دعا کر
یں کہ یہ ہامرا یہ کھا نے کا سلسلہ بھی جا ری وساری رہے تو اس لئے کہ کھا ئے
پئے بغیر تو کو ئی چا رہ ہی نہیں یہاں بھی کھا ئو جنت میں بھی کھا ئو دو زخ
میں بھی کھا ئو مر نے کے بعد اعراف میں بھی کھا ئو کھا نا ہی کھا نا ہیتو کھا نا
اتنی بڑی انسان کی کمزوری ہے تو اس کمزوری کو ہم کیسے دور کرسکتے ہیں
کھا نا بھی کھا ئو اپنا کھلا ئو بھی اور اپنی با تیں بھی کرو اور وہ لوگ صیحح کہتے
ہیں کہ کھلا پلا کے یہ اپنی طر ز فکر منتقل کر تے ہیں بر حال اس بات کی
تصدیق ہو گئی کہ ہر لا ئبر یری امیں ہر مہینے لنگر ہو تا ہے تو اس کے بعد میں
آپ سب حضرات کا شکر یہ ادا کر تا ہوں آپ سب تشریف لا ئے اور بڑی عجیب
بات ہے آپ سب اس سے خوش ہو نگے اللہ نے ایسی بڑی بر کت ڈالی ہے جہاں
یہ پتا چل جا ئے کہ عظیمی بھا ئی اکھٹے ہو رہے ہیں وہاں رو نق لگ جا تی ہے
ایسی رو نق لگ جا تی ہے کہ دور ہو قریب ہو جنگل ہو بیبان ہو لندن ہو
امریکہ ہو بس یہ ہو کہ بھئی عظیمی بھا ئی اکھٹے ہو رہے ہیں اللہ میاں وہاں
رو نق لگا دیتا ہیآج کی رو نق بھی ما شا اللہ اس بات کا ثبوت ہے کہ عظیمی بھا
ئیو ں میں محبت بھی ہے عشق بھی ہے عقید ت بھی ہے اوراپنے سلسلہ کے لئے
ایثار خلوص بھی ہے۔اختتام

خطبات

خواجہ شمس الدین عظیمی

Acd 87

Track 3

Time 06:32

کیا انسان ہر عالم میں موجود ہو تا ہے ؟

ہر انسان ہر عالم میں اسی طر ح موجود ہے جس طر ح عالم نا سوت میں مو
جود ہے اور اس کے کا فی تشریح کی گئی بتا یا یہ جاتا ہے کہ ہر انسان جو لوح
محفوظ پر موجود ہے تو وہ ہر عالم میں موجود ہے جب ہم نے یہ تسلیم کر لیا
کہ لو ح محفو ظ ایک ایسا ٹی وی اسٹیشن ہیاور ایسا ایک ڈسپلرے کر نے کا
ذریعہ یا فلم ہے وہ ہو تی ہے نی جس میں فلم دیکھا تے ہیں پرو جیکٹر ہے تو
اس پرو جیکٹر پر آپ دیکھیں اب وہاں ٹی وی اسٹیشن امریقہ میں ہے وہاں ایک
فلم چل رہی ہے اور پو ری فلم کو ہم ایک عالم قرار دے دیں تو ایک تو اسی
صورت سے لوح محفوظ جو ہے وہ ٹی وی اسٹیشن ہے اور وہاں سے جو ڈسپلے
ہو نے والی ہر فلم جو ہے وہ ہر عالمین میں نظر آرہی ہے ہپو رے عالمین میں
اب سوال یہ ہے کہ عالمین میں جو تصویر نظر آرہی ہے لیکن عالمین کے
ایڈمسٹریشن کیو جہ سے یا عالمین کے ماحول کی وجہ سے یا عالمین کے رو شنی
اور انوار کی وجہ سے جو رو شنیوں کا نام عالمین رکھا ہے اس روح کا نام ہے...
ریکاڈنگ خراب ...آواز خراب